قال اللہ تعالیٰ

مَا آتٰکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ

دنیا کے لوگو! یہ رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو حکم دیں قبول کر لو اور جس بات سے منع کریں رک جاؤ اور

خدا سے ڈرتے رہو۔

الحکم المحکم

فی

قراءۃ الفاتحۃ للمؤتم

یعنی

امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا ثبوت احادیث مرفوعہ سے

برادران اسلام! یہ رسالہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے بنظر انصاف پڑھیں اور احادیث نبوی کا احترام کرتے ہوئے آج ہی سے ان کے عامل ہو جائیں

حسب فرمائش

ابو احمد محمد یونس غفر اللہ

دوسری بار — ایک ہزار

ملنے کا پتہ: حاجی مشتاق احمد - قاضی پاڑہ شہر متھرا (یو پی)

(ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کیجئے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

ارشادِ الٰہی

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

(ترجمہ) پس قسم ہے مجھ کو اپنی خدائی کی کہ یہ لوگ کبھی مسلمان نہ ہوں گے جب تک تم کو اپنے ہر جھگڑے میں حاکم نہ گردانیں اور پھر تمہارے فیصلہ کو بلا چون و چرا خوشی سے تسلیم نہ کر لیں۔

فرمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبٰى قِيلَ وَمَنْ أَبٰى؟ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبٰى (بخاری)

(ترجمہ) میری تمام اُمت جنت میں داخل ہوگی مگر جو انکار کرے۔ عرض کیا گیا کہ انکار کون کرے گا؟ فرمایا آپؐ نے جو اطاعت کرے میری داخل ہوگا وہ جنت میں اور جو میری نافرمانی کرے وہ یقیناً انکار کرے گا

میرے پیارے بھائیو! مندرجہ بالا ارشاد الٰہی اور فرمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر غور فرما کر مندرجہ ذیل مضمون کو ٹھنڈے دل سے پڑھیں

قارئین کرام! آپ کو یاد ہوگا کہ ہم نے ماہ جمادی الثانیہ ۱۳۸۳ھ میں ایک کھلا اور انعامی چیلنج امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ کے متعلق تمام دنیا کے حنفی حضرات کو دیا تھا جس کے الفاظ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

انعامی چیلنج تمام دنیا کے حنفی حضرات کو کھلا اور انعامی چیلنج دیا جاتا ہے کہ جیسا کہ ہم اہلحدیث امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کا خاص لفظاً حدیث مرفوعاً صریح صحیح حسن سے (دیگر کتب صحاح ستہ و دار قطنی بہا) دکھاتے ہیں ایسا ہی وہ امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ نہ پڑھنے کا خاص

لفظ حدیث مرفوع صریح صحیح حسن سے (بحوالہ کتب صحاح ستہ وما وافق بہا) میدان مناظرہ میں دکھا دیں تو ہم اُن کو اس کا حق محنت، داد ہمت، تمغۂ حماقت کے طور پر فاتحہ کے ہر حرف کے بدلے مبلغ ایک سو روپیہ دینے کو تیار ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

کیا ہے کوئی زندہ دل حنفی روئے زمین پر جو میدان مناظرہ میں آئے اور امام کے پیچھے خاص لفظ فاتحہ نہ پڑھنے کا دکھا کر مبلغ پانچسو روپیہ انعام حاصل کرے (دیدہ باید)

اس انعامی چیلنج کو شائع ہوئے آج پندرہ سال سے زائد عرصہ ہوا ہے اور ہم تقریباً یہ چیلنج دس ہزار کی تعداد میں طبع کرا کر علماء اور جہلاء کے ہاتھوں میں پہنچا چکے ہیں۔ دیوبند، ڈابھیل اور ہندوستان کے احناف کے بڑے بڑے مدارس میں بھی پہنچ چکا ہے۔ احناف کے مقتدر علماء مفتی کفایت اللہ صاحب، مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا شبیر احمد عثمانی صاحب کی خدمت میں پیش ہو چکا ہے لیکن اس وقت تک کسی حنفی کی یہ جرأت نہ ہوئی اور نہ ہی آئندہ ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ کہ وہ دنیا کی کسی کتاب سے ایک حدیث ہی بموجب شرائط مندرجہ چیلنج پیش کرکے انعام حاصل کرنے کے علاوہ مذہب حنفی پر احسان کرتا لیکن کرتا کہاں سے جب کہ اس طرح کی ایک حدیث دنیا کی اسلامی کتب میں موجود نہ ہو اور یقیناً نہ ہو۔

اب ہم بعون اللہ تعالیٰ اپنے دعوے کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دو نہیں بلکہ دس حدیثیں پیش کرکے یہ فیصلہ قارئین کرام پر چھوڑتے ہیں کہ آیا امام کے پیچھے الحمد پڑھنا واجب اور ضروری ہے یا نہیں؟ بیشک یہ ایک نہایت ہی مہتم بالشان مسئلہ ہے۔ اس میں ہر مسلمان کو تحقیق کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ یہ وہ مسئلہ ہے کہ اس میں تحقیق نہ کرنے اور تعصب اور ناانصافی کو دخل دینے سے نتیجہ کی تمام اُن نمازوں کے اکارت اور بیکار جانے کا بہت بھاری خوف ہے۔ جو امام کے ساتھ پڑھی گئی ہیں۔

سنئے: امام کے پیچھے الحمد پڑھنے کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دس حدیثیں یہ ہیں

پہلی حدیث عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ
وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَغَیْرُھُمْ)

(ترجمہ) عبادہ ابن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے کوئی نماز نہیں ہے اس شخص کی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم اور ترمذی
اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور ان کے سوا نے۔

دوسری حدیث عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لَّمْ یَقْرَأْ فِیْھَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَھِیَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ
اِنَّا نَکُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ فَقَالَ اقْرَأْ بِھَا فِیْ نَفْسِکَ الحدیث (رواہ مسلم [illegible])

(ترجمہ) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپ نے جو کوئی ایسی نماز پڑھے کہ اس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے تو وہ نماز ناقص ہے
ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، پوری نہیں ہے تو ابوہریرہ سے کہا گیا کہ ہم لوگ امام کے پیچھے ہوتے ہیں ابوہریرہ
نے فرمایا کہ پڑھ لے سورہ فاتحہ آہستہ۔ روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے۔

تیسری حدیث عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
الصُّبْحَ فَثَقُلَتْ عَلَیْہِ الْقِرَاءَۃُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنِّیْ اَرَاکُمْ تَقْرَءُوْنَ وَرَآءَ اِمَامِکُمْ
قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِیْ وَاللّٰہِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّہٗ لَا صَلٰوۃَ
لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِھَا (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَغَیْرُھُمْ)

(ترجمہ) یعنی عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی
نماز پڑھی تو آپ پر قراءت بھاری ہوئی پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میں تم کو
خیال کرتا ہوں کہ تم اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو۔ ہم لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاں قسم
اللہ کی آپ نے فرمایا کہ نہ پڑھو مگر سورہ فاتحہ۔ اس واسطے کہ کوئی نماز نہیں ہے اس شخص کی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے
روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کہا کہ حسن ہے اور ابو داؤد اور نسائی وغیرہم نے۔

چوتھی حدیث عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُوْدٍ قَالَ اِنَّهٗ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقْرَأُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ
وَاَبُوْ نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ رَاَيْتُكَ صَنَعْتَ فِيْ صَلٰوتِكَ شَيْئًا قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ
سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ قَالَ نَعَمْ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلٰوةِ الَّتِيْ يُجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ هَلْ مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ
يَقْرَأُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ مَالِيْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ فَلَا يَقْرَاَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا
مِنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَالَ هٰذَا
اِسْنَادٌ حَسَنٌ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ كُلُّهُمْ

(ترجمہ) یعنی نافع بن محمودؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے عبادہ بن صامت کو سنا کہ وہ سورہ فاتحہ پڑھتے تھے حالانکہ ابونعیم جہر سے قراءت کر رہے تھے تو میں نے کہا کہ میں نے آپ کو نماز میں کچھ کرتے دیکھا ہے۔ عبادہؓ نے کہا وہ کیا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے آپ کو سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا حالانکہ ابونعیم جہر سے قراءت کر رہے تھے۔ عبادہؓ نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بعض وہ نماز پڑھائی جس میں جہر سے قراءت کی جاتی ہے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کوئی تم میں سے کچھ قرآن پڑھتا ہے جب کہ میں جہر سے قراءت کرتا ہوں ہم لوگوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ! تو فرمایا۔ میں کہتا تھا کہ کیا بات ہے کہ مجھ سے قرآن چھینا جاتا ہے۔ ہرگز نہ پڑھے تم میں سے کوئی کچھ بھی قرآن جب کہ میں جہر سے قراءت کروں مگر سورۂ فاتحہ۔ روایت کیا۔ اس حدیث کو دارقطنی نے اور کہا کہ یہ اسناد حسن ہے اور اس کے کل راوی ثقہ ہیں

پانچویں حدیث عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ وَالْاِمَامُ يَقْرَأُ قَالُوْا اِنَّا
لَنَفْعَلُ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ يَقْرَأَ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِيْ جُزْئِهٖ وَفِيْ رِوَايَةِ
الْبُخَارِيِّ اِلَّا اَنْ يَقْرَأَ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِيْ نَفْسِهٖ وَهُوَ فِيْ رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ وَقَالَ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ

(ترجمہ) محمد بن ابی عائشہ رضی اللہ عنہ نے ایک صحابی سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تم لوگ پڑھتے ہو جب کہ امام پڑھتا ہے لوگوں نے کہا بیشک ہم لوگ پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں، مگر سورۂ فاتحہ کو آہستہ پڑھنا چاہیے روایت کیا اس کو احمد اور بخاری نے جزء القراۃ میں اور بیہقی نے اور کہا بیہقی نے یہ اسناد صحیح ہے

چھٹی حدیث عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِاَصْحَابِہٖ فَلَمَّا قَضٰی صَلٰوتَہٗ اَقْبَلَ عَلَیْہِمْ بِوَجْہِہٖ فَقَالَ اَتَقْرَءُوْنَ فِیْ صَلٰوتِکُمْ وَالْاِمَامُ یَقْرَءُ فَسَکَتُوْا فَقَالَہَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ قَائِلٌ اَوْ قَائِلُوْنَ اِنَّا لَنَفْعَلُ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا وَلْیَقْرَءْ اَحَدُکُمْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ فِیْ نَفْسِہٖ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ جُزْءِہٖ وَابْنُ حِبَّانَ فِیْ صَحِیْحِہٖ وَاَبُوْ یَعْلٰی وَالطَّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْہَیْثَمِیُّ فِیْ مَجْمَعِ الزَّوَائِدِ رِجَالُہٗ ثِقَاتٌ

(ترجمہ) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے صحابہؓ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ کیا تم لوگ اپنی نماز میں پڑھتے ہو جب کہ امام پڑھتا ہے۔ سب صحابہؓ چپ رہے آپ نے اس کو تین بار فرمایا۔ تو ایک شخص یا کئی شخصوں نے کہا بیشک ہم لوگ ایسا کرتے ہیں (یعنی جب امام پڑھتا ہے تو ہم بھی پڑھتے ہیں) آپ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو اور سورۂ فاتحہ کو آہستہ پڑھو روایت کیا اس حدیث کو امام بخاری نے جزء القراۃ میں اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں اور ابو یعلیٰ نے اور طبرانی نے اوسط میں اور کہا ہیثمی نے مجمع الزوائد میں کہ سب راوی اس حدیث کے ثقہ ہیں

ساتویں حدیث عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَقْرَءُوْنَ خَلْفِیْ قَالُوْا نَعَمْ اِنَّا لَنَہُذُّ ہَذًّا قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ جُزْءِ الْقِرَاءَۃِ ص۸)

(ترجمہ) روایت ہے عمرو بن شعیبؓ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے، وہ ان کے دادا سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگ میرے پیچھے پڑھتے ہو؟ لوگوں نے کہا ہاں

ہم لوگ جلدی جلدی پڑھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: پڑھو مگر سورۂ فاتحہ. روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے جزء القرأۃ میں

آٹھویں حدیث عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ خَلْفَ الْإِمَامِ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْقِرَاءَةِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ

(ترجمہ) یعنی عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی نماز نہیں ہے اُس شخص کی جو امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ نہ پڑھے روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے کتاب القرأۃ میں اور کہا کہ اسناد اس کی صحیح ہے

نویں حدیث عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ الْإِمَامِ فَلْيَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ كَذَا فِيْ كَنْزِ الْعُمَّالِ ص۹ ج۴ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ فِيْ مَجْمَعِ الزَّوَائِدِ رِجَالُهٗ مُوَثَّقُوْنَ وَفِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ لِلسُّيُوْطِيِّ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ فَلْيَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ (طب)

(ترجمہ) یعنی عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے اس کو سورۂ فاتحہ پڑھنا چاہیے۔ روایت کیا اس حدیث کو طبرانی نے کبیر میں اور کہا ہیثمی نے کل راوی اس حدیث کے ثقہ ہیں نیز جامع صغیر میں ہے جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے وہ سورۂ فاتحہ ضرور پڑھے

دسویں حدیث عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالطَّحَاوِيُّ)

(ترجمہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا گیا ہے کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو شخص ایسی نماز پڑھے کہ اس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے تو وہ نماز ناقص ہے۔ روایت کیا اس حدیث کو احمد اور ابن ماجہ اور طحاوی نے

پیارے ناظرین! مندرجہ بالا دس حدیثوں سے قرأت فاتحہ خلف الامام کا وجوب آفتاب کی طرح ظاہر ہے۔ ان احادیث کے علاوہ اس باب میں اور بھی بہت ساری حدیثیں ہیں لیکن جس قدر لکھی گئی ہیں وہ اہل انصاف کے لئے کافی وافی ہیں

اے خدا تو گواہ رہ کہ میں نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام اپنی قوت کے مطابق پہنچا دیا اس کے آگے تاثیر کا درجہ ہے سو وہ تیرا کام ہے تو ہی میری آواز میں تاثیر پیدا کر۔ آمین

ہاں اگر قارئین کرام فرمائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ کسی اشاعت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین وتابعین عظام رحمہم اللہ اور علمائے کرام کے اقوال بھی پیش کردوں گا جو انھوں نے قرأت فاتحہ خلف الامام کے وجوب کے متعلق ارشاد فرمائے ہیں۔

نیز اس مسئلہ کے بعد رفع الیدین، آمین بالجہر وغیرہ پر بھی اسی طریقہ سے روشنی ڈالی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ آمین

تتمہ

[illegible]

از ملفوظات ڈاکٹر محمد اقبال صفحہ ۱۱۲